روزنامہ
# الفضل
ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۱۰۶ ہفتہ ۲ ذی الحجہ - ۱۴۱۴ھ '۱۴- ہجرت ۱۳۷۳ ھش ' ۱۴- مئی ۱۹۹۴ء

# اعلیٰ اخلاق کے ذریعہ نسل پرستی کے خلاف بھرپور جہاد کریں

## ملکی اور علاقائی سطحوں پر اصلاحی کمیٹیاں بنا کر کام کریں

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے خطبہ فرمودہ ۶- مئی ۱۹۹۴ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: ۶ مئی سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے فرمایا ہے کہ جماعت احمدیہ کو چاہئے کہ وہ اعلیٰ اخلاق کو کام میں لا کر نسل پرستی کے خلاف بھرپور جہاد کرے۔ نسل پرستی کا روحانیت اور خدا تعالیٰ کی محبت سے کوئی تعلق نہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا بدظنی اور غیبت سے بچیں اور ایسی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے ملکی اور علاقائی سطح پر اصلاحی کمیٹیوں کو منظم کریں جن کا کام یہ ہو کہ وہ برائیوں کے پھیلنے سے پہلے ان کو جان جائیں اور اس کے سد باب کا کام کریں۔ حضرت صاحب نے مواخات کے طریق بتائے اور زمانے کی ضروریات کے مطابق اس کی حد بندی فرمائی اور فرمایا کہ محبت اور پیار کا سلوک ہی مواخات ہے اسی سے دل جیتے جا سکتے ہیں۔ حضرت صاحب نے یہ ارشادات خطبہ میں فرمائے جو بیت الفضل لندن سے احمدیہ ٹیلی ویژن کی وساطت سے دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

خطبہ کے آغاز میں حضرت صاحب نے دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کے جن دینی اجتماعات کا ذکر فرمایا وہ یہ ہیں۔ مجلس شوریٰ جماعت احمدیہ جرمنی۔ اس سے پہلے جن اجتماعات کا ذکر کیا گیا وہ یہ ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ میرپور سندھ کا اجتماع، مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا اجتماع، جماعت احمدیہ چٹاگانگ کی بیت الذکر کی تعمیر کا آغاز۔

حضرت صاحب نے فرمایا مجلس شوریٰ جرمنی آج کے خطبے میں خصوصی طور پر میری مخاطب ہے۔ ان کی وساطت سے ساری دنیا کو نصائح کی جا رہی ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا جماعت احمدیہ جرمنی کے امیر صاحب نے خصوصاً جرمنی میں تربیت کے مسائل پر نصائح کی درخواست کی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ جرمنی میں تیزی سے مختلف اقوام کے افراد احمدی ہو رہے ہیں۔ چنانچہ اب یہ نہیں کہا جا سکتا کہ صرف پاکستانی احمدیوں کی جماعت ہے۔ افریقن اور بعض دوسری قومیں عرب' بنگالی وغیرہ ہر سال اللہ کے فضل سے احمدیت قبول کر رہے ہیں۔ اور آج کی مجلس شوریٰ میں جن اقوام کی نمائندگی ہو رہی ہے ان میں جرمن' پاکستانی' بوسنین' عرب' ترک' بنگالی اور متعدد افریقن بطور نمائندہ شامل ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا البانین بھی سینکڑوں کی تعداد میں جرمنی میں احمدی ہوئے ہیں۔ اگر ان کی نمائندگی نہیں ہوئی تو اب ان کو اس میں شامل کر لیا جائے۔ اس کے علاوہ رومانیہ کے احمدی بھی موجود ہیں کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں نمائندگی ہو۔

حضرت صاحب نے فرمایا یہ تربیت کا بہترین موقع ہے۔ مجلس شوریٰ میں شامل کر کے ان کو دینی طرز مشاورت کا سلیقہ اور آداب بتائے جائیں۔ کہ کن شرائط کے تحت مشورہ پیش کرنا چاہئے۔ اس کے علاوہ شوریٰ کی اہمیت اچھی طرح ان کے ذہن نشین کی جائے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ غالباً امیر صاحب جرمنی کے پیش نظر روزمرہ کے تربیتی مقاصد ہیں جو انہیں تنگ کرتے رہتے ہیں اس ضمن میں حضرت صاحب نے قرآن کریم کی آیات کا ترجمہ بیان فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کوئی قوم دوسری سے تمسخر نہ کرے ہو سکتا ہے وہ اس سے بہتر نکلے یا بعید نہیں کہ بہتر ہو۔ قوموں پر عروج زوال آتے رہتے ہیں۔ جو آج کمتر ہیں وہ کل بہتر بھی ہو سکتے ہیں۔ اس لئے قومی برتری کے خیال سے دوسروں کو تحقیر کی نظر سے نہ دیکھیں۔ بعض دفعہ پاکستانی احمدیوں کا طرز عمل بھی ایسا ہوتا ہے کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ اپنے آپ کو دوسروں سے برتر سمجھ رہے ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا بعض دیگر قوموں میں بھی برتری کے ایسے خیالات موجزن ہوتے ہیں۔ مثلاً جرمن' فرانسیسی' یا انگلش قومیں خود کو برتر خیال کرتی ہیں ہمارے ہاں پاک و ہند میں معاشروں پر ایسے اثرات نے ہمیشہ برا اثر ڈالا ہے۔ ایک وقت میں پاکستان میں ہندوؤں کا بڑا تمسخر ازایا جاتا تھا۔ پھر انہیں کے ہاتھ سے اتنی مار کھائی کہ سر شرم سے اٹھانے مشکل

مسلسل صفحہ ۲ پر

## محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی صحت کے بارے میں تازہ اطلاع اور درخواست دعا

ربوہ=۱۲- مئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کی آنکھ کا آپریشن خدا کے فضل سے کامیاب ہو چکا ہے۔ البتہ خاصی کمزوری محسوس کرتے ہیں۔ پانچ سات روز تک ربوہ واپسی متوقع ہے۔

احباب کرام سے صاحبزادہ صاحب موصوف کی جلد اور کامل شفایابی کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

## محترمہ بیگم ڈاکٹر حمید احمد خان کی صحت کیلئے درخواست دعا

○ محترم بریگیڈیئر وقیع الزمان خان صاحب رقم فرماتے ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ ساجدہ حمید اہلیہ ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب جو ہارٹلے پول انگلینڈ میں عرصے سے بیمار ہیں اب دوبارہ ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے دعائے خاص کے لئے دردمندانہ التماس ہے۔

## ضرورت ملازم

○ گھریلو کام کے لئے ایک کل وقتی ملازم کی ضرورت ہے۔ عمر چالیس سال سے کم ہو۔ شرائط اور مشاہرہ بالمشافہ طے کریں۔ سائیکل چلانا جانتے ہوں۔ صدر صاحب محلہ کی سفارش کے ساتھ آویں۔

(رابطہ معرفت الفضل)

## درخواست دعا

○ مکرم عرفان احمد صاحب مربی سلسلہ کے والد محترم پروفیسر ڈاکٹر محمد صادق صاحب جنجوعہ شاہدرہ۔ لاہور بعارضہ قلب بیمار ہیں اور بغرض اپریشن پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں داخل ہیں۔ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ و درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترمہ زہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولانا عبدالمنان شاہد صاحب مربی سلسلہ (وفات یافتہ) شوگر اور پاؤں میں زخم کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔

ان کی کامل شفایابی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔

یونائیٹڈ نیشنز کے فیصلوں کے تابع یہ مسلسل ظلم ہو رہے ہیں جو بوزنینز پر کئے جا رہے ہیں ایک قوم کو صفحہ ہستی سے مٹایا جا رہا ہے اور ان کا قصور صرف اتنا ہے کہ وہ مسلمان ہیں۔ (حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

روزنامہ **الفضل** ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

**قیمت**
دو روپیہ

تھے۔ پھر بنگلہ دیش میں بنگالیوں کا مذاق اڑایا جاتا تھا اور انہی بنگالیوں نے بڑی ذلت سے ان لوگوں کو اٹھا کر باہر پھینک دیا۔ آج بھی وہاں پر پاکستان کا نام ذلت و نفرت کی علامت بن چکا ہے۔ کشمیری قوم کو بزدل کہا جاتا تھا لیکن آج اس قوم نے ثابت کر دیا ہے کہ جو ان کو بزدل کہتا تھا وہ سخت جھوٹا تھا۔ یہ بڑی بہادر قوم ہے ان کی جدوجہد دیکھ کر الجزائر یاد آ جاتا ہے۔ جنہوں نے بڑی بھاری قربانیاں دے کر فرانس کے چنگل سے آزادی حاصل کی تھی۔

حضرت صاحب نے ہندوستان کو تلقین فرمائی کہ اھل کشمیر سے عزت کے ساتھ جدا ہو جاؤ۔ اگر میرا یہ مشورہ قبول کر لیا جائے تو ان کو بڑا فائدہ ہوگا۔ ورنہ ان کی ضد سے شدید نقصان ہو رہا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا مشورہ وہ ہوتا ہے جو تقویٰ پر مبنی ہو تقویٰ اللہ کا نور ہے۔ اس کی مخالفت کرنے والا خود اپنا نقصان کرے گا۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ یورپ میں نسل پرستی نے آج پھر سر اٹھانا شروع کیا ہے۔ یہ بہت مہلک بیماری ہے اس کا سدباب بروقت کریں اس کا شدید نقصان ہوتا ہے۔ دین کی راہ میں یہ ایک بڑی شیطانی روک ہے جہاں نسل پرستی پھیلے وہاں پر اعلیٰ اقدار کے پھیلنے کا کوئی امکان باقی نہیں رہتا۔ نسل پرستی کے نتیجے میں قوم میں ایسی پولرائزیشن (تقسیم) ہو جاتی ہے کہ وہاں مذہبی اقدار کو داخل ہونے کا موقع ہی نہیں ملتا۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس ایک پہلو سے مختلف قوموں کا احمدیت میں داخل ہونا جرمنی کے حوالے سے اللہ کا بڑا خاص احسان ہے۔ اس سے پہلے جو خطرہ پیدا ہو رہا تھا کہ جرمنی میں پاکستانی اور غیر پاکستانی کی پولرائزیشن ہو رہی ہے وہ خطرہ ٹل گیا۔ نہ صرف ٹل گیا بلکہ خدا کے فضل و کرم سے مٹ گیا۔ اور اب پاکستانی دیگر قوموں میں سے ایک قوم اور جرمن دوسری قوموں میں سے ایک قوم ہیں۔ اب یہ ذکر کیا جاتا ہے کہ اتنے افراد اس قوم کے اتنے افریقن اتنے دیگر قوموں کے احمدی موجود ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا احمدیت میں نسل پرستی کے جڑ پکڑنے کی کوئی گنجائش ہی نہیں۔ نسل پرستی کو اپنی چوکھٹ کے قریب بھی نہ آنے دیں یہ وہ زہر ہے جس کا روحانیت سے ہمیشہ کا بیر ہے۔ جہاں نسل پرستی ہوتی ہے وہاں سے اللہ کی محبت رخصت ہو جاتی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا نسل پرستی کا مقابلہ دلائل سے نہیں ہو سکتا اس کا مقابلہ صرف اعلیٰ اخلاق سے ہو سکتا ہے۔ ایک خوبی جماعت احمدیہ میں خدا کے فضل سے ہمیشہ پائی جاتی ہے کہ نئے احمدی ہونے والوں کے لئے احمدی بے حد محبت اور فدائیت کا جذبہ رکھتے ہیں۔ اس لئے جب بھی احمدیت میں کوئی نئے لوگ داخل ہوں ان سے غیر معمولی محبت کا سلوک کریں۔

حضرت صاحب نے فرمایا جب میں نے بعض جگہ ایسے آثار دیکھے تو علاج کے طور پر ان لوگوں سے پہلے سے زیادہ بڑھ کر محبت کا اظہار کیا۔ پھر میں نے دیکھا کہ ملاقاتوں میں چہرے کے تناؤ غائب ہو گئے۔ نسلی تفاوت کی وجہ چہروں پر تناؤ ضرور آ جاتا ہے۔ بظاہر محبت سے ملیں گے لیکن جہاں کوئی کمزوری نظر آئے گی وہ سخت ناقدانہ نظروں سے دیکھیں گے اور کڑی سختی سے بات کریں گے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ پس مجلس شوریٰ میں اس بات پر غور کریں کہ کہاں کہاں ایسے بد آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ اور کہاں پہلے سے بڑھ کر اعلیٰ اخلاق دکھانے کی ضرورت ہے کہاں خدمات کے زیادہ ذرائع بروئے کار لانے کی ضرورت ہے اور کہاں مواخات کا زیادہ اظہار کرنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ نسل پرستی کے جذبات ختم کئے جا سکیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا آپ لوگ جرمنوں سے مواخات کر رہے ہیں۔ جہاں تک بوسنین لوگوں کا تعلق ہے ان سے محبت کا جو رشتہ ہے وہ ان کی مظلومیت کے نتیجہ میں طبعی طور پر پیدا ہوا ہے۔ اس میں احمدی اور غیر از جماعت کا کوئی فرق نہیں۔ اس لئے میں نے جو مواخات کی ہے وہ ایک غیر از جماعت بوسنین خاندان سے کی ہے اور وہ آج بھی غیر از جماعت ہیں۔ میں ان کو سمجھاتا ہوں لٹریچر دیتا ہوں مگر کبھی ان پر احمدی ہونے کے لئے دباؤ نہیں ڈالتا۔

حضرت صاحب نے فرمایا بوسنین سے اس لئے محبت نہیں کرنی کہ یہ گرا پڑا ہے اسے اپنے ساتھ شامل کر لو۔ یہ غلط بات ہوگی۔ یہ قوم ایسی مظلوم ہے کہ قریب کی تاریخ میں ایسی مظلومیت اور کسی قوم پر نہیں آئی۔ حضرت صاحب نے فرمایا مواخات دوسری قوموں میں بھی جاری کریں۔ احمدی اس لئے مواخات کرتا ہے کہ وہ خود بھی مظلوم ہے۔ احمدیت کو نسل پرستی کا مقابلہ کرنا ہے تو نئے آنے والوں سے مواخات کریں اس میں رنگ و نسل یا مذہب کا کوئی خیال نہ رکھا جائے۔

حضرت صاحب نے فرمایا آج کے دور میں جس قسم کی مواخات ممکن ہے اس کے تقاضے ضرور ذہن میں رکھیں آج کے دور میں یورپی قوموں کے طریق میں کوئی دوسرے کا نہیں ہوتا۔ اولاد بڑی ہونے کے ساتھ ہی ماں باپ سے الگ ہو جاتی ہے۔ اس لئے ان کے ساتھ گھر بانٹنے یا آمد تقسیم کرنے کی ضرورت نہیں۔ آج کے دور میں جو مواخات ممکن ہے وہ یہ ہے کہ جہاں انسانی قدروں کی کمی ہے وہاں انسانی قدروں کو رائج کریں۔ آپ غیر ہو کر جب دوسروں سے محبت کا سلوک کریں گے تو وہی مواخات کا اظہار ہوگا۔ بعض احمدی صرف اس وجہ سے مواخات میں کامیاب ہو جاتے ہیں کہ وہ جہاں ملتے ہیں چائے کی پیالی کی آفر کرتے ہیں۔ اور جو اس پیشکش کو قبول کرتا ہے وہ اس لئے نہیں کرتا کہ اسے چائے کی احتیاج ہے بلکہ اس لئے کہ وہ تو یہ دیکھتے ہیں کہ چند مشترکہ دوست بھی جب ریسٹورنٹ میں جاتے ہیں تو اپنا اپنا خرچ خود کرتے ہیں یہاں ایک شخص اپنے خرچے پر ان کی خدمت کر رہا ہے پھر کہتے ہیں کہ ہمارے گھر آئیں ہم آپ کو پاکستانی کھانا کھلائیں گے اس سے بھی قربت بڑھتی ہے۔ یہی مواخات ہے۔ اہل خانہ کا حسن سلوک ہی دلوں کو جیت لیتا ہے۔ اس سے زیادہ مواخات کے دائرے کو بڑھانا ممکن نہیں جتنی توفیق ہے اس کے مطابق چھوٹی چھوٹی قربانیاں کریں۔ مگر یاد رکھیں مصنوعی محبت دلوں کو نہیں جیتا کرتی۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں نے مختلف ملکوں میں اصلاحی کمیٹیاں قائم کی تھیں بعض ملکوں میں اس پہلو سے سستی آ گئی ہے۔ جرمنی کی اصلاحی کمیٹی کو بھی فعال اور منظم بنانے کی ضرورت ہے۔ اس میں ایسے صاحب فراست لوگ ہونے چاہئیں جو ایسی گہری حس رکھنے والے ہوں کہ برائی پیدا ہونے سے پہلے سونگھ کر بتا دیں کہ خطرہ پیدا ہو رہا ہے۔ وہ یہ انتظار نہ کریں کہ کہیں دنگا فساد ہو تو پھر وہاں پہنچیں۔

**امور عامہ کے فرائض** حضرت صاحب نے فرمایا میں امور عامہ کو پولیس نہیں دیکھنا چاہتا۔ بلکہ ایسا باشعور ادارہ دیکھنا چاہتا ہوں جو آئندہ پیش آنے والے خطرات کو بھانپ کر جو ابھی سر نہیں اٹھا سکے جو وبائیں نہیں بنے ان کے سدباب کا انتظام کر لے۔ یہ امور عامہ کا کام ہے۔

اصلاحی کمیٹی کے بارے میں حضرت صاحب نے فرمایا یہ مرکزی سطح پر ہی نہیں بلکہ علاقائی سطحوں پر بھی بنائی جائے۔ یہ قومی معاملات پر گہری نظر رکھ کر برائی کے پیدا ہونے سے پہلے ہی اس کا علاج ڈھونڈے۔ اصلاحی کمیٹی کا کام جماعت کو متنبہ کرنا ہے اور کسی پیش آمدہ خطرے کا امکانی حل پیش کرنا ہے۔ اور مستقل طور پر بیماریوں کو جڑ سے اکھیڑنے کی کوشش کرتے رہنا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ نسل پرستی کی بیماریوں کا اظہار یہ بھی ہوتا ہے کہ ایک دوسرے کے تمسخر آمیز نام رکھے جاتے ہیں۔ ایسی عادات سے بچیں۔ محبت آمیز نام رکھیں۔ ایسی باتیں ایمان لانے کے بعد زیب نہیں دیتیں اللہ فرماتا ہے کہ اگر ایسا نہیں کرو گے تو ظالم ہو جاؤ گے اور ظالموں سے خدا محبت نہیں کیا کرتا۔ پھر خدا سے تعلق کے سب رشتے ٹوٹ جاتے ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا ایک اور بیماری بدظنی کی بیماری ہے جماعت میں ایسے لوگوں کی گنجائش نہیں جو ذرا اختلاف ہو تو دوسروں کے کچے چٹھے کھولنے شروع کر دیں کہ اتنے سال پہلے اس نے یہ کہا تھا۔

حضرت صاحب نے فرمایا جماعت جرمنی کو میری نصیحت ہے کہ تقویٰ اختیار کریں۔ پیٹھ پیچھے برائی کی عادت سے بچیں اللہ فرماتا ہے کہ یہ مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانے جیسی مکروہ حرکت ہے۔ ان باتوں کو جماعت جرمنی کو پوری قوت سے دور کرنا چاہئے۔ جہاں ایسی بات ہو رہی ہو وہاں جرات سے اٹھ کھڑے ہوں کہ یہ بات جائز نہیں۔ کوشش کریں کہ ایسی باتوں کا قلع قمع کر دیا جائے اس کے لئے منظم منصوبے بنا کر کام کریں۔ اللہ آپ کو کامیابی دے۔

اولاد کے لئے ایسی تربیت کی کوشش کرو کہ ان میں باہم اخوت اتحاد۔ جرأت۔ شجاعت خودداری شریفانہ آزادی پیدا ہو۔ ایک طرف انسان بناؤ دوسری طرف (فرمانبردار)
(حضرت امام جماعت احمدیہ الاول)

فطری صلاحیت تو ہر انسان میں اللہ تعالیٰ نے رکھی ہے۔ اپنے والدین کے اچھے نمونے سے یہ جوہر مجھ میں بفضل اللہ تعالیٰ ترقی کرتا گیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے قبول احمدیت کے بعد اس میں جلا پیدا کر دی۔ یعنی ایسا معلوم ہوتا تھا کہ مجھے ایک نئی فعال زندگی عطا کی گئی ہے۔ جو مجھے ہر آن حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی دنیا میں آمد کی غرض کو اپنی مقدرت کے مطابق پورا کرنے کی طرف توجہ دلا رہی ہے۔ اگرچہ میں نے کوئی خاص دینی تعلیم حاصل نہ کی تھی اور مجھے اپنی کمزوریوں اور کم مائیگی کا ہر طرح سے احساس تھا۔ تاہم میں دنیا کی ناگفتہ بہ حالت کو دیکھ کر خاموش بیٹھ نہ سکتا تھا۔ اس احساس کے ماتحت جیسا کہ مجھے یاد پڑتا ہے میں نے حضرت اقدس حضرت امام جماعت الثانی کی خدمت میں اپنے آپ کو ایک دو دفعہ پیش بھی کیا۔ حفاظت مرکز کے موقع پر جب حضرت صاحب نے ازراہ نوازش مجھے ایک لمبا اور دردمند خط تحریر فرمایا تو میرے دل میں بہت درد پیدا ہوا اور میں نے فوراً حضرت صاحب کی آواز پر لبیک کہا اور اپنی جان، اپنا مال حضرت صاحب کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے جواب تحریر کیا۔ مال میں سے حضرت صاحب نے اپنی سکیم کے مطابق پہلی قسط کا مطالبہ فرمایا جس پر پانچ صد روپیہ داخل کر دیا گیا اس کے لئے سب تعریف اللہ ہی کی ہے۔ جانی قربانی کے متعلق میں نے حضرت صاحب کی خدمت میں لکھا کہ میرے دل میں دعوت الی اللہ کا بہت شوق اور جوش ہے۔ میرا دل چاہتا ہے کہ میں باہر نکل جاؤں اور دیوانہ وار دعوت الی اللہ کروں۔ آبادیوں میں جاؤں، ویرانوں میں جاؤں، دریاؤں، سمندروں اور صحراؤں میں جاؤں اور ہر ایک متنفس کو جو وہاں ہے خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچاؤں۔ اگر کسی جگہ کوئی شخص نہ ملے تو وہاں کے چرند پرند اور درخت گواہ رہیں کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ایک حواری اس طرف کی دشت پیمائی کر چکا ہے۔ اس کے متعلق چونکہ حضرت امام جماعت الثانی کی طرف سے غالباً (اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے) اظہار خوشنودی کے سوا اور جواب نہ آیا اس لئے میں نے یہ سمجھا کہ حضرت صاحب میرے ڈاکٹری ملازمت میں رہنے کو ہی پسند فرماتے ہیں۔ لہٰذا میں نے اپنے آپ کو ایک آنریری مربی سمجھا اور میری اور ہر کی خواہش کے مطابق اللہ تعالیٰ نے میرے لئے وسیع طور پر دعوت الی اللہ کے مواقع

بھی پیدا کر دیئے۔ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ اس سب کچھ کے لئے جو ہوا۔

# ہومیو پیتھک ادویہ سالہا سال تک کارآمد رہتی ہیں

## ہومیو دوائی کھانے کا بہترین وقت وہ ہے جب پیٹ خالی ہو

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھک کلاس میں ۲۶- اپریل ۱۹۹۴ء کو ہومیو طریق اور ادویہ کے بارے میں ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: ۲۶- اپریل سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کی کلاس میں ہومیو دواؤں کے بارے میں بتانے کا سلسلہ جاری رکھا اور کلاس کے شرکاء مرد و زن کے سوالوں کے جوابات عطا فرمائے۔

**بائیو کیمک ادویہ** حضرت صاحب نے فرمایا بعض لوگ بائیو کیمک ادویات کے بارے میں دعویٰ کرتے ہیں کہ ہر مرض کا علاج ان بارہ ادویات سے ہو سکتا ہے۔ اس لئے اس طریق کو ۱۲ ٹشو ریمیڈی کہا جاتا ہے۔

انسانی خون میں ۱۲ نمکیات ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے بغیر خون اور صحت میں توازن قائم نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ توازن قائم رکھا ہے۔ یہ توازن قائم نہ رہے تو بیماری ہوتی ہے۔ عام بیماریوں میں یہ توازن خون میں نہیں بگڑتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مثلاً اگر خون میں نمک کم ہو جاتا ہے تو جسم کے باقی حصوں سے نمک خون میں آجائے گا۔ اب جسم میں نمک کم ہونے سے کمزوری لاحق ہو جائے گی۔ خدا تعالیٰ نے ایسا قانون بنایا ہے کہ خون کو زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ اس کا توازن برقرار رکھا جاتا ہے لیکن یہ توازن برقرار رکھنے کے نتیجے میں جسم میں کوئی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جسم میں نمکیات کا توازن بگڑنے سے اعضاء بیماریوں کا مقابلہ کرنے کے قابل نہیں رہتے۔

حضرت صاحب نے فرمایا یہ بارہ نمکیات جو عطا کئے گئے ہیں وہ جسم کو صحت مند رکھنے کے لئے کافی نہیں ہیں اور بہت سی چیزیں بھی صحت کے لئے ضروری ہیں۔ مثلاً انسولین ہے انسولین نہ ہو تو شوگر کا مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ اگرچہ بائیو کیمک اصول کے ماہرین کہتے ہیں کہ انسولین کا نہ ہونا بھی انہی بارہ نمکیات کے عدم توازن کا نتیجہ ہے۔ اگر یہ توازن برقرار رہے تو یہ صحت کی علامت ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا واقعہ یہ ہے کہ عام بیماریوں میں خون میں یہ توازن نہیں بگڑتا۔ اگر یہ توازن بگڑ جائے تو گویا موت کا اعلان ہو جاتا ہے۔ یہ توازن عموماً مرض الموت میں ہی بگڑتا ہے۔ پھر ڈاکٹر جو مرضی کر لیں کوئی دوا کام نہیں کرتی۔ حضرت صاحب نے فرمایا بارہ نمکیات کے استعمال کے دعویٰ میں وزن ضرور ہے۔ لیکن عملاً صورت حال یہ ہوتی ہے کہ اس دعویٰ سے اپنے اوپر ایک بہت بڑی مصیبت وارد کرنے والی بات ہے۔ بائیو کیمسٹری زبردستی کی پابندی اپنے اوپر عائد کرنے والی بات ہے۔

**ذیابیطس کا بائیو کیمک علاج** حضرت صاحب نے بائیو کیمک علاج میں ذیابیطس کا درج ذیل نسخہ تجویز فرمایا:۔

کلکیریا فاس X۶ کالی فاس X۶ نیٹرم سلف X۶ اس کے ساتھ اگر نیٹرم سلف ۲۰۰ استعمال کی جائے تو اچھا اثر ہوتا ہے۔ بعض ہومیو پیتھ چاروں ادویہ کو X ۶ میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

حضرت صاحب نے بتایا کہ کالی فاس عام اعصابی طاقت کی بہترین دوا ہے۔ یہ دوا وٹامن کے طور پر بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔ بات بھول جائے۔ یا اعصابی تھکاوٹ ہو جائے اور اگر اس کے ساتھ میگ فاس بھی شامل کر دیں Spasm یعنی کھچاؤ، تشنج میں آرام آتا ہے۔ جن کو سردی سے تکلیف اور گرمی سے آرام آتا ہو ان کو میگ فاس ٹھیک رہے گی۔ اس کے مقابل پر بیلا ڈونا کے Spasm گرمی سے بڑھتے اور سردی سے آرام پاتے ہیں۔

**کیوپرم Cuprum** اگر انتڑیوں کے Spasm میں گرمی پائی جائے تو کیوپرم Cuprum بہتر ہے۔ کیوپرم مرگی میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی دوا ہے۔ اگرچہ یہ اکثر استعمال ہوتی ہے لیکن ہر کیس میں فائدہ مند نہیں ہوتی۔ ایسی مرگی جس میں مرگی کا آغاز بچپن میں انتڑیوں کی تکلیف سے ہوا ہو وہاں کیوپرم اچھا اثر دکھاتی ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا بعض دفعہ بچے کو قولنج ہو جائے تو اگر اسے ایسی دوا دی جائے جس سے قولنج زبردستی کھل جائے تو مرض کو تو اگرچہ آرام آجائے گا لیکن اس کو پھر مرگی ہو جاتی ہے۔ ایسی مرگی کا تعلق بھی کیوپرم سے ہے۔ یہ گرم مزاج کی دوا ہے۔

**ایکونائیٹ** کا دوبارہ ذکر کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا اس کا نمایاں مزاج خوف اور اچانک پن ہے۔ سردی میں ایکونائیٹ خوب پرورش پاتی ہے۔ جو امراض خشک سردی میں پنپتے ہیں ان میں اچانک پن اور خوف بھی ہو ان کو آنکھیں بند کر کے ایکونائیٹ دیں۔ دو تین خوراکوں میں ہی اثر ہوگا۔ یہ بعض مزمن بیماریوں میں بھی اثر دکھا دیتی ہے۔ حالانکہ اکثر بیماریوں میں یہ آغاز میں استعمال کی جاتی ہے۔ جو مریض آئے اسے ایکونائیٹ دیں۔ بغیر دیکھے بھالے دے دیں۔ ایک تعداد ضرور فائدہ اٹھاتی ہے۔ اگر نہ بھی فائدہ ہو تو نقصان کوئی نہیں ہوتا۔ ایکونائیٹ کھا کر بھی دوسری دوا کھانے کے لائق رہتا ہے۔ بیماری کے آغاز میں بے شک یہ دوا دیں لیکن اسے مستقل روٹین نہ بنائیں۔

حضرت صاحب نے فرمائش پر Hay Fever کا نسخہ درج ذیل فرمایا:۔

۱- ایلیم سیپا اس کا پیاز سے تعلق ہے۔ بہت چھینکیں آتی ہوں۔ اور اس سے

آنکھوں میں سرخی نہیں ہوا کرتی یہ اندر خراش پیدا کرتی ہے۔ پھیپھڑوں اور ٹانسلز پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے۔

۲- یوفریزیا Euphrasia اس کی علامت آنکھوں کی سرخی ہے۔ مگر گلے کی خراش نہیں یہ ایلیئم سیپا کے برعکس علامت ہے۔

۳- لیکسز Lachesis ہزار کی طاقت میں اس کے استعمال سے بہت سے کیسز میں آرام آ جاتا ہے۔ دوسری خوراک ایک ہفتہ کے انتظار کے بعد دی جائے۔ بیماری اگر دوبارہ سر اٹھانے لگے تو جلدی بھی دی جاسکتی ہے۔

**سوالوں کے جوابات** حضرت صاحب نے آخر میں بعض سوالوں کے جوابات عطا فرمائے:۔

حضرت صاحب نے فرمایا ایکونائیٹ ہر بیماری میں آنکھیں بند کر کے نہ دیں۔ اگر یہ ابتداء میں اثر بھی کرے تو یہ آپ کو اصل دوا سے غافل کر دے گی۔ محض روٹین میں استعمال نہ کریں۔ جہاں علامات ملتی ہوں وہاں استعمال کی جائے۔ حضرت صاحب نے فرمایا آغاز کی دواؤں میں ایک دوا جو اس (ایکونائیٹ) سے بھی پہلے استعمال کروائی جاسکتی ہے وہ کافور (کیمفر Camphor) ہے۔ یہ ہومیو پوٹنسی کے ساتھ دی جائے تو ہیضے کا فوراً اور بہترین علاج ہے۔ بہت سے زہروں کا Antidote بھی ہے۔ اس میں ہلکی سی سردی کا احساس اور کمزوری ہوتی ہے۔ ہومیو پوٹنسی میں کافور دیں تو جو بیماری ابھی بننے کے مراحل میں ہے وہ فوراً ٹل جائے گی۔ تاہم اس کی بو سے دیگر دوائیوں کو بچانا ضروری ہے۔

**ہومیو ادویہ لمبے عرصے تک کار آمد رہتی ہیں** حضرت صاحب سے پوچھا گیا کہ جو دوائیں تیار کی جاتی ہیں وہ کتنی مدت تک کار آمد رہتی ہیں۔ عام اصطلاح میں اس کی Expiry کی مدت کیا ہوتی ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا جو نسخہ تیار ہو چکا ہے اس کی مدت سو سال بھی ہو سکتی ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ میرا اپنا تجربہ ہے کہ جو دوائی میں نے دس پندرہ سال پہلے بنائی تھی وہ جب بھی ضرورت پڑی اثر دکھاتی رہی۔ تاہم غیر ذمہ دار سٹوروں پر اعتماد نہیں کیا جاسکتا۔ ایسے لوگ دوائیوں کو بدبودار جگہوں پر رکھ دیتے ہیں۔ حضرت صاحب نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا پہلی بار اچھی دوا دیں خواہ مہنگی ہو۔ آپ نے یہ دلچسپ بات بتائی کہ انگلستان میں بنی ہوئی دوا پاکستان سے منگوا کر استعمال کریں۔ اس سے سستی رہتی ہے۔ اس کی وجہ ہے کہ جو دوا انگلستان میں استعمال ہوتی ہے اس پر حکومت بھاری ٹیکس لگا دیتی ہے جس کی وجہ سے وہ بہت مہنگی ہو جاتی ہے۔ جب کہ انگلستان سے باہر برآمد ہونے والی دواؤں پر یہ ٹیکس نہیں لگتا اس لئے مثلاً پاکستان میں یہ دوا انگلستان کی نسبت بہت سستی ملتی ہے۔ آپ نے فرمایا جو دوائیاں یہاں سے ۴ پاؤنڈ میں ملتی ہیں وہ پاکستان میں ۴۰ روپے میں مل جاتی ہیں۔

**کسی پرہیز کی ضرورت نہیں** ایک خاتون نے سوال کیا کہ ہومیو دوائیں کھاتے وقت کیا کسی قسم کا پرہیز بھی کرنا چاہئے۔ حضرت صاحب نے فرمایا بعض ہومیوپیتھ ایسی ہدایات دیتے ہیں لیکن میں نے کبھی ایسی ہدایت نہیں دی۔

حضرت صاحب نے اپنا ایک واقعہ بیان فرمایا کہ ایک دفعہ ہم بنگلہ دیش گئے۔ سابق وکیل اعلیٰ تحریک جدید محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب ساتھ تھے۔ مجھے پیچش ہو گئی۔ انہوں نے مجھے مذاقاً چھیڑا کہ آج رات جو دعوت ہے اس میں تم نہیں جاسکو گے۔ مجھ سے دوا لے لو۔ میں نے کہا کہ میں دعوت بھی کھاؤں گا اور مرچیں بھی مانگ کر زیادہ کھاؤں گا۔ اس کی وجہ حضرت صاحب نے یہ بتائی کہ مجھے برائیونیا ۲۰۰ (Bryonia) کا تجربہ تھا کہ یہ ایسی کیفیت میں بہت فائدہ دیتی ہے۔ چنانچہ میں نے دوا کی دو خوراکیں کھائیں۔ دعوت میں بھی گیا۔ مرچیں بھی مانگ کر کھائیں اور خدا کے فضل و کرم سے خرابی بھی کوئی نہ ہوئی۔

حضرت صاحب نے فرمایا جن یورپین لوگوں کو مرچوں کا شوق ہوتا ہے وہ کباب وغیرہ زیادہ کھالیں تو ان کے لئے برائیونیا منگوا کر رکھتا ہوں۔ یہ احتیاطی طور پر کھانے سے پہلے بھی کھائی جا سکتی ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا پرہیز کے بارے میں میں کوئی ہدایت نہیں دیتا۔ جو چیز آپ کو تکلیف دیتی ہے وہ نہ کھائیں۔ لیکن جو چیز تکلیف نہیں دیتی وہ بیماری میں بھی بے شک کھائیں۔

**دوا کھانے کا وقت** ہومیو دوا کھانے کے وقت کے بارے میں حضرت صاحب نے فرمایا کہ ہومیو دوائی کھانے کا سب سے بہتر وقت وہ ہے جب پیٹ خالی ہو۔ نہار منہ صبح یا دو کھانوں کے درمیان یا کھانے کے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد۔ آپ نے اس کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ کھانے کے فوراً بعد خون کی توجہ معدے کی طرف ہو جاتی ہے۔ اور دوا سے توجہ ہٹنے کا امکان ہوتا ہے۔ سوال کیا گیا کہ کیا ایک وقت میں ایک ہی سسٹم کی دوا کھائی جائے یا نہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ فطرت صحیحہ نے جو جواب دیا ہے وہ یہی ہے کہ ایک ہی سسٹم کی دوا کھائی جائے۔ سوائے اس کے کہ علم ہو کہ دوسرے سسٹم کے اثرات کیا ہیں۔ بعض دفعہ مریض کو اعتماد نہ ہو تو میں کہہ دیا کرتا ہوں کہ دوسرے سسٹم کی دوا بھی کھاتے رہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا میرے ابا جان (حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی) کو آرٹیریو سکلوسس کی بیماری تھی۔ اس میں ڈاکٹر بلڈ پریشر بڑھانے کی دوائیں دے رہے تھے۔ کوئی ایسی وجہ تھی کہ ڈاکٹر بلڈ پریشر بڑھانا چاہتے تھے۔ بھائی منور (صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب) نے مجھے اجازت دی ہوئی تھی کہ میں ان کے ایلوپیتھک علاج کے ساتھ ساتھ اپنا ہومیوپیتھک کا علاج بھی جاری رکھوں۔ ایک دن انہوں نے بڑی فکر سے کہا کہ ہر قسم کی دوائیاں آزما کر دیکھ لی ہیں بلڈ پریشر نہیں بڑھ رہا۔ میں نے کہا بلڈ پریشر کیسے بڑھے میں جو بلڈ پریشر کم کرنے کی دوا دے رہا ہوں۔ اس پر انہوں نے مجھے کہا کہ اب تم اپنی وہ دوا نہ دو۔ چنانچہ میں نے وہ دوا روک دی اور بلڈ پریشر بڑھ گیا۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس سے مجھے یہ بھی پتہ چلا کہ ایلوپیتھک اور ہومیوپیتھک کا اگر ٹکراؤ ہو تو ہومیو کا حکم بالا رہے گا۔ اس لئے بعض دفعہ دونوں سسٹم کی ادویات میں ٹکراؤ بھی ہو سکتا ہے۔

سیدہ نسیم سعید

# حضرت نوح علیہ السلام

محترمہ سیدہ نسیم سعید صاحبہ اپنی کتاب حضرت نوحؑ میں مزید لکھتی ہیں:۔

کبھی انہیں سمجھاتے ہوئے حضرت نوحؑ کہتے اے میری قوم میں یہ نیکی کی باتیں بتانے کے بدلے تم سے کوئی بدلہ کوئی معاوضہ کوئی دولت تو نہیں مانگ رہا۔ میرا بدلہ اور میرا معاوضہ تو صرف خدا تعالیٰ کے یہاں ہی ہے۔ اور جب میں تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگ رہا تو سوچو تو سہی مجھے یہ نیکی کی باتیں بتا کر کیا فائدہ ہو گا جب کہ ان نیکی کی باتوں کی وجہ سے تم سب لوگ مجھ سے ناراض ہوتے ہو۔ تمہاری ناراضگی اور دشمنی میں نے کیوں منظور کر لی۔ اس لئے کہ میں تم کو گمراہی اور ذلت کے راستے پر نہیں دیکھ سکتا' دلی محبت اور ہمدردی کی وجہ سے تم سب کو برابر سیدھے راستے ہی کی طرف بلا رہا ہوں۔ غرضیکہ حضرت نوح جب توحید کی تعلیم پیش کرتے اور کہتے کہ خدا تعالیٰ نے مجھے تمہاری طرف نبی بنا کر بھیجا ہے تاکہ تم کو گناہوں سے بچا کر نیکی کی طرف لاؤں تو کافر مذاق اڑاتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہمیں تیرے اندر کوئی بھی خصوصیت اور بڑائی نظر نہیں آتی۔ جس کی وجہ سے ہم تجھ کو نبی مانیں۔

اللہ تعالیٰ نے نبی بھیجنا ہی تھا تو کسی فرشتے کو نبی بنا کر بھیجتا ایک انسان کو کیوں بھیجا حضرت نوحؑ ان کو سمجھاتے کہ میرے انسان ہونے سے میرے نبی ہونے کے دعویٰ میں تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہاں اگر میں فرشتہ ہونے کا دعویٰ کرتا تو تم کہہ سکتے تھے کہ چونکہ تم فرشتے ہو تم نیکیاں کر سکتے ہو۔ ہم انسان تو یہ کام نہیں کر سکتے۔ اسی لئے انسانوں میں ہدایت کے لئے خدا تعالیٰ انسان ہی کو نبی بنا کر بھیجتا ہے تاکہ تمام لوگ اپنے جیسے انسان کو نیک کام کرتے دیکھ کر اس کی پیروی کریں۔

جب کافر لاجواب ہو جاتے اور کوئی جواب بن نہ پڑتا تو پھر مذاق اڑاتے ہوئے کہتے کہ تو سراسر جھوٹا ہے اگر سچا ہوتا تو امیر لوگ' عزت والے سردار' بڑے بڑے سمجھدار اور علم والے تیرے اوپر ایمان لاتے۔ تو جھوٹا ہے اسی لئے تو بھیک منگے اور ذلیل لوگ تیرے اوپر ایمان لائے۔ دیکھ ہم تجھ سے ہمدردی کرتے ہوئے تیری بہتری چاہتے ہیں تو ان غریب لوگوں کو اپنے پاس سے بھگا کر دور کر دے۔ پھر ہم تیری بات سنیں گے۔ حضرت نوح قوم کے سرداروں کو جواب دیتے کہ تم بار بار کہتے ہو کہ میں ایمان لانے والے غریب اور بے بس لوگوں کو اپنے پاس سے بھگا دوں۔ آخر کیوں میں لوگوں کو اپنے پاس سے بھگانے کے لئے تو نہیں آیا۔ تم کو کیا معلوم ان غریب ایمان والوں کی

باقی صفحہ ۶ پر

# انسانی جسم کے اصل فیصلے روح کرتی ہے جسے حضرت بانی سلسلہ قلب کہتے ہیں

## سرجن ڈاکٹر مانتے ہیں کہ دماغ کا تعلق منقطع ہونے کے بعد بھی جسمانی عمل جاری رہتا ہے

## روح جسم کو حرکت دینے کے لئے دماغ کی محتاج نہیں ہے

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی ۲۷- اپریل ۱۹۹۴ء کو احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 27 - اپریل- سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کی کلاس میں بعض ادویہ کے اہم خواص بیان فرمائے۔

**نزلاتی بیماریاں** نزلاتی بیماری Hay Fever کے علاج کے ضمن میں حضرت صاحب نے فرمایا اس کا اصل علاج الرجی کا علاج ہے۔ بعض اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ ایک شخص کا ایگزیما دور کیا گیا تو Hay Fever ہو گیا۔ یا دمے کی تکلیف ہو گئی۔ اور ایسی تکلیف ہوئی جو پیچھا ہی نہیں چھوڑتی۔ بعض صورتوں میں انتڑیوں کی گہری بیماریاں لاحق ہوتی ہیں انتڑیوں کا علاج کیا جائے تو جلدی بیماری لاحق ہوتی ہے۔ Uterus کا علاج کیا گیا تو جلدی بیماری ہو گئی۔ ذیابیطس کا علاج ہوا تو جلدی بیماری ہو گئی۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ ہماری ساس آپا امتہ السلام صاحبہ کو ذیابیطس کی لمبی تکلیف تھی۔ ان کا میں نے علاج کیا تو ایسی صحیح دوا ملی کہ فوراً ذیابیطس دور ہو گئی لیکن بڑا سخت ایگزیما ہو گیا۔ ان کو بچپن میں ایگزیما ہوا تھا۔ بی بی آصفہ (حرم محترم حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع) کو سات آٹھ سال کی عمر میں سر کے پیچھے ایگزیما ہوا گہری انٹی بائیوٹک ادویہ دی گئیں وہ ٹھیک ہو گیا لیکن ذیابیطس ہو گئی۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ دمہ یا دائمی نزلہ ہو جائے تو اس کے اصل علاج کا وقت وہ ہوتا ہے جب بیماری وقتی طور پر دور ہو جائے۔

حضرت صاحب نے فرمایا ایگزیما اگر ہومیو پیتھک دوائی سے ٹھیک کریں تو کسی نزلے میں تبدیل نہیں ہو گا۔ ایلو پیتھی سے زبردستی ٹھیک کرنے کی کوشش کریں تو دائمی نزلہ میں بدل جاتا ہے۔ علاج کریں تو نزلہ ٹھیک ہو جاتا ہے اور ایگزیما واپس آجاتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ ایک طریقہ جو سورا اور سائیکوسس دونوں پر اثر رکھتا ہے وہ ہے سل کے مادے کی دوا یعنی بے سِلی نم BACILLINUM۔ یہ لنگز یعنی پھیپھڑوں کا بہترین ٹانک ہے۔ نزلاتی بیماریوں میں بھی مفید ہے۔ وبائی نزلوں میں بے سلی نم اور انفلوئزینم روزانہ دیں تو چھ چھ ماہ تک موسم کے نزلے اثر نہ کریں گے۔ اور اگر ہو تو بہت کم اثر کرے گا۔

اور اگر ہو جائے تو نیٹرم میور۔ ایلیئم سیپا یا یوفریزیا استعمال کریں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ ہومیو پیتھی میں ڈاکٹر کینٹ سب سے قابل اعتماد ہے۔ جب سمجھتا ہے کہ یہ فائدہ ہو گا تو ہو جاتا ہے۔ کینٹ زندگی بھر کا تجربہ بتاتا ہے کو لچیکم ۲۰۰ بھینس بکری انسان کا اپھارہ۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ ہوا خارج نہیں ہوتی۔ اس شدید بیماری سے جانور مر جاتے ہیں۔ کینٹ نے بتایا ہے کہ ایسے موقعہ پر کولچیکم Colchicum ۲۰۰ استعمال کریں تو دیکھتے ہی دیکھتے اثر ہونے لگتا ہے۔ جانوروں کے لئے بھی خوراک اتنی ہی ہوتی ہے جتنی انسان کی ہوتی ہے۔

**بے سیلی نیم Bacillinum** اس دوا کے بارے میں حضرت صاحب نے فرمایا یہ دوا ۲۰۰ میں دیں۔ کچھ وقفہ کے بعد دوہرائیں۔ ایک خوراک آج دی ہے تو ایک ہفتہ کے بعد پھر ۱۰۰۰ کی طاقت میں دیں۔ پھر دس ہزار۔ پھر پچاس ہزار اور پھر ایک لاکھ کی طاقت میں دیں۔ ایک سے دو سال کے عرصے میں یہ علاج دوہرایا جائے تو ایسے مریض کو کبھی سل نہیں ہوتی۔ وہ بے شک سل کے بیماروں کے پاس بیٹھے۔ سانس ملائے۔ کوئی نقصان نہ ہو گا۔

حضرت صاحب نے فرمایا یہ دوا نزلاتی بیماریوں میں بھی ویسے ہی مفید ہے۔ دمے پر بھی تجربہ کریں لیکن یہ تجربہ صحت کی حالت میں کریں۔ بیماری کے دوران نہیں۔ حفاظتی طور پر استعمال کریں۔ گہرے مادوں کو اکھاڑنے کے لئے یہ اچھی دوا ہے۔ تاہم Acute بیماری میں تجربہ کریں گے تو شدید نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

بے سیلی نم ۲ ہزار۔ دس ہزار۔ پچاس ہزار۔ اور لاکھ۔ دس لاکھ کی طاقت میں نزلاتی بیماریوں اور دمے کے لئے مفید ہو گی۔

**دمے کے متعلق ایک چٹکلہ** حضرت صاحب نے فرمایا سنی سنائی عورتوں کی باتوں میں بعض اوقات بڑی حکمت کی بات ہوتی ہے۔ دمے کے بارے میں ایک چٹکلہ بتاتا ہوں جو واقعتہ" بہت مفید ہے۔ مرغ کے پنجے لیں۔ پہلے اچھی طرح دھولیں۔ پھر ہلکا سا جلا لیں۔ اور جس طرح کھروڑوں کی یخنی بنائی جاتی ہے اس طرح اس کا سوپ بنا لیں۔ روزانہ ایک پیالی نمک مرچ ڈال کر پی لیں۔ صبح ایک پیالی مستقل دیتے جائیں اس کے علاوہ مرغ کا پوٹا۔ اس کو پکانے کا طریق یہ ہے کہ گند نکال کر اس کے اوپر کی ایک جھلی کو اتار کر پھینک دیتے ہیں۔ اور باقی حصہ پکا لیتے ہیں۔ اس جھلی کو اتار لیں۔ پھینکیں نہیں۔ ساری شفا اس جھلی میں ہے۔ اسے اچھی طرح دھو کر خشک کر لیں۔ چار حصوں میں تقسیم کر دیں۔ خشک کر کے پیس کر پاؤڈر بنا لیں۔ ایک حصہ روزانہ استعمال کریں۔ کبھی کبھی ناغہ بھی کر لیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ تجربہ میں نے انگلستان میں ایک بچے پر کیا تھا۔ وہ شدید دمے کا مریض تھا۔ اس طریق علاج سے اسے مستقل شفا حاصل ہو گئی۔ اب وہ بچہ بڑا ہو گیا ہے پھر اسے کبھی دمے کا حملہ نہیں ہوا۔

چند ہفتے پہلے کی بات ہے جرمنی سے ایک خاتون آئیں مسز کوثر جو لجنہ کی صدر تھیں۔ ان کے ساتھ بچی تھی زرد رو کمزور اور نڈھال۔ اس کو دمہ نہیں چھوڑ رہا تھا۔ مستقل جان کو لگا ہوا تھا۔ اسے یہی نسخہ استعمال کروایا گیا۔ حیرت انگیز فائدہ۔ تب سے اب تک اسے دمہ نہیں ہوا۔

**بیماروں کے علاج کا ریکارڈ رکھیں۔** حضرت صاحب نے فرمایا جو لوگ یہ دوا استعمال کریں وہ اس کے بارے میں مجھے اطلاع دیں کہ کس قدر فائدہ ہوا ہے۔ کہاں کہاں فائدہ ہوا ہے اور کہاں کہاں نہیں ہوا۔ جب ریکارڈ رکھیں تو اس سے فائدہ ہو گا۔ حضرت صاحب نے فرمایا جو لوگ بھی دنیا بھر میں یہ سن رہے ہیں وہ مریضوں کا ریکارڈ رکھا کریں۔ دمے کے مریض کا مزاج بھی دیکھیں۔ مزاج سے مراد ہے ہر قسم کے رجحانات اس میں اول ذہنی علامتیں ہوتی ہیں۔ یہ سب سے اہم ہے۔ اخلاق میں ترش روئی۔ رونے کی طرف میلان۔ سخت مزاجی خشکی۔ کس قسم کے موسم پسند ہیں۔ سردی گرمی برسات یا خشک موسم۔ خشک سرد یا تر۔ پھر مزاج کے لحاظ سے یہ بھی دیکھیں کہ کون سا سیزن اس بیماری کے لئے اچھا ہے اور کون سا خراب۔ پھر یہ دیکھیں کہ دن کو یا رات کو' کس وقت تکلیف بڑھتی ہے۔

اس کے علاوہ جسم دیکھیں۔ دمے کے بعض مریض چھوٹے قد کے ہوتے ہیں جسم موٹا ہوتا ہے۔ چربی چڑھی ہوتی ہے۔ سانس لینا دشوار ہوتا ہے۔ پسینے آتے ہیں ٹھنڈے پسینے آنے سے دل گھٹتا ہے۔ ایسے میں کاربو ویج Carbo Veg عارضی بیماری کے لئے مفید ہے اور مستقل بیماری کے کلکیریا Calcarea carb کا خیال آتا ہے۔

پھر مریض کا رنگ دیکھیں۔ سفیدی' وائٹ' بلیک' کے لحاظ سے رنگ مستقل ہے یا بدلنے والا ہے۔

جو مریض تیزی سے بڑھنے والا ہو ایسے مریض کے لئے فاسفورس مستقل دوا ہے۔ ہر بیماری میں فاسفورس کچھ نہ کچھ اثر کرتی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا مزاج سے مراد یہ ہے کہ اگر ایسی بات ہو جو روزمرہ سے ہٹ کر ہو اس کو مزاج کہتے ہیں نمک' میٹھا' یا مرغا پسند نہ ہو تو لکھیں۔ اجنبی مزاج دستور سے ہٹا ہوا مزاج نوٹ کر لیں۔ پھر

دیکھیں کہ بچے اور پوتے نے کس کس کو فائدہ دیا ہے۔

## جسم کو روح کنٹرول کرتی ہے

حضرت صاحب نے فرمایا بچے اور پوتے میں اثر ضرور ہوتا ہے۔ انسانی جسم کوئی مادی مشین نہیں ہے۔ اس کا روح سے زیادہ واسطہ ہوتا ہے۔ زندگی نام ہی روح کا ہے۔ جسم تو روح کا برتن ہے۔ روح ہی کنٹرول کرتی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ جب میں نے حضرت بانی سلسلہ کا یہ ارشاد پڑھا کہ انسان کا ہر فعل اس کے دماغ کے درمیان ہی واقع ہے۔ تو یہ بات میرے لئے بڑے تعجب کی بات تھی۔ میرے ذہن کے مطابق روح تو دماغ کے اوپر بیٹھی تھی۔ اور دماغ روح کے تابع کام کرتا تھا۔ یہ بیچ میں روح کا کیا مطلب تھا؟ لیکن مجھے یہ یقین تھا کہ یہ عارف باللہ کا کلام ہے اس میں ضرور کوئی حکمت ہوگی۔ پھر مجھے اس آیت کا خیال آیا کہ میں بندے سے اس کے نفس سے بھی زیادہ قریب ہوں۔ اللہ انسان اور اس کے قلب کے درمیان واقع ہے۔

## خدا کا عرش قلب پر ہے

حضرت صاحب نے بیان فرمایا کہ حضرت بانی سلسلہ نے قلب کے بارے میں جو تشریح کی ہے اس میں بتایا ہے کہ روح کی نشست Seat قلب ہے۔ اللہ وہیں ہے جہاں انسان کی روح، دماغ اور جسم کے درمیان واقع ہے۔ روزمرہ کے معاملات میں دماغ کام کرتا ہے۔ بیچ میں قلب ہے جو روحانی اثر رکھتا ہے۔ خدا کا عرش بھی قلب پر ہے۔ اللہ فرماتا ہے میں بندے، اور اس کے قلب کے درمیان ہوں۔ روح کا کنٹرول خدا کے ہاتھ میں ہے روح بیچ میں ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ انسان کا دماغ روزمرہ کے اثرات دکھاتا ہے اس اثر کو قبول کرنا یا رد کرنا یا ٹھیک کرنا یہ روح کا کام ہے۔ ایک چیز پسند آتی ہے۔ اسے لینے کی خواہش ہوتی ہے۔ یہ دماغ کا کام ہے۔ دماغ نے فیصلہ دے دیا کہ اسے حاصل کرو۔ اب حرکت اور عمل کے درمیان روح بیٹھی ہے۔ دماغ کی بدیاں اور نیکیاں روح سے گزرتی ہیں۔

حضرت صاحب نے بتایا کہ ایک ڈاکٹر نے جو برین سرجری کے ذریعے مرگی کا علاج کرتے تھے اور نوبل انعام یافتہ تھے اس خیال کا اظہار کیا کہ جسم میں جو فیصلے ہو رہے ہوتے ہیں یہ محض دماغ کا کام نہیں۔ کوئی اور وجود ہے جس پر ہم انگلی نہیں رکھ سکتے۔ لیکن اس کی موجودگی کا قطعی سائنٹفک علم ملتا ہے۔ دماغ کے بعض حصے اگر کاٹ بھی دیئے جائیں جو جسم کے بعض حصوں کے عمل کا مرکز ہیں تو اب وہ عمل نا ممکن ہو جانا چاہئے لیکن اس کے باوجود دیکھنے میں آیا ہے کہ وہ عمل جاری رہتا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ دماغ کے علاوہ بھی عمل دینے والی کوئی چیز ہے جو دماغ کی محتاج نہیں۔ وہ ڈاکٹر اسے مائنڈ MIND کہتے ہیں مذہبی لوگ اسی کو روح کہتے ہیں۔ اور حضرت بانی سلسلہ اسے قلب کہتے ہیں آخری فیصلے دل میں ہوتے ہیں۔

بقیہ صفحہ ۴

دعائیں ہی تو خدا تعالیٰ کی مدد و نصرت لانے کا باعث بنیں گی۔ اور میرا کام تو ہر امیر غریب کو اپنے پاس بلانے کا ہے۔ بھگانے کا نہیں (چونکہ یہ کتاب بچوں کے لئے لکھی گئی ہے اس لئے محترمہ سیدہ نسیم سعید صاحبہ اس میں بار بار بچوں کو مخاطب کرتی ہیں)

بچو تم سوچتے تو ہو گے کہ آخر نبیوں پر سب سے پہلے غریب اور بے کس لوگوں کی اکثریت کیوں ایمان لاتی ہے۔ دراصل اسمیں بھی خدا تعالیٰ کی حکمت پوشیدہ ہے۔ خدا تعالیٰ اس لئے غریب لوگوں کو سب سے پہلے ایمان کی دولت دیتا ہے تاکہ امیر عزت والے اور بڑے بڑے سردار یہ نہ سوچنے لگیں کہ ہماری شہرت کی وجہ سے نبی کامیاب ہوئے خدا تعالیٰ دنیا کو یہ بتاتا ہے کہ بظاہر حالات نبی کے مخالف ہوتے ہیں۔ قوم کے بڑے بڑے سردار امیر اور پڑھے لکھے عام لوگ بھی نبی کے دشمن ہو جاتے ہیں۔ اس کے باوجود خدا تعالیٰ اپنی مدد اور نصرت سے نبی کو کامیاب کرتا ہے۔ حضرت نوح کی قوم کے لوگ آپ کی دعوت حق کے جواب میں آپ کا مذاق اڑاتے اور کہتے "تو تو پاگل اور دیوانہ ہے" کبھی کہتے کہ جو تھوڑی بہت کامیابی تجھے ملی ہے یہ جنوں کی وجہ سے ہے۔ وہ تیرے دوست معلوم ہوتے ہیں افسوس تو ہمارا دشمن اور جنوں کا دوست بن گیا ہے" کبھی آپ کی پیار بھری نصیحتوں کے جواب میں کہتے ہیں "تو بہت چالاک ہے۔ ہم سے میٹھی میٹھی باتیں کرتا ہے تاکہ لوگ تیرے گرد جمع ہو جائیں۔ اور تو ہمارے اوپر حکومت کرے۔ ہم اس کو بالکل برداشت نہیں کریں گے۔ ہم مٹ جائیں گے مگر اپنی آزادی پر آنچ نہیں آنے دیں گے"

حضرت نوحؑ انہیں جواب دیتے تم یہ سوچتے ہو کہ میں نبی بن کر تم پر کوئی حکومت کرنا چاہتا ہوں۔ تو یہ کیسی حکومت ہے کہ تمہیں جو تعلیم دیتا ہوں تم سے زیادہ خود اس تعلیم پر عمل کرتا ہوں۔ سوچنے کی بات ہے بادشاہ تو اپنی ذات پر کوئی پابندی نہیں لگاتے۔ وہ اپنی مرضی کرتے ہیں کوئی ان کو نہیں پوچھ سکتا۔ ایک میں جو کچھ تمہیں کرنے کو کہتا ہوں پہلے خود اس پر پوری طرح عمل کرتا ہوں۔ پھر تمہیں کرنے کو کہتا ہوں۔ اگر تم کو عبادت کرنے کے لئے کہتا ہوں تو خود سب سے زیادہ عبادت کرتا ہوں تمہیں دوسروں کا حق دینے کے لئے کہتا ہوں تو خود سب سے زیادہ سب کے حق ادا کرتا ہوں۔ تمہیں سچ بولنے کے لئے کہتا ہوں تو خود ہمیشہ سچ بولتا ہوں۔ یہ کیسی حکومت ہے جس میں بادشاہ رعایا سے زیادہ خود اپنے اوپر پابندیاں لگاتا ہے۔

## ادیان عالم
## تعلیم و تربیت

سوال۔ حجۃ الوداع سے کیا مراد ہے۔

جواب۔ ۱۰ھ مارچ ۶۳۲ء میں آنحضرت ﷺ پر حج کے دوران یہ آیت نازل ہوئی۔ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے۔ اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی ہے۔ اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کیا ہے۔ آپ نے اسے مزدلفہ میں سنایا گیارھویں ذوالحجہ کو منیٰ میں آپؐ نے ایک تاریخی خطبہ ارشاد فرمایا جو بعد میں خطبہ حجۃ الوداع کے نام سے مشہور ہوا۔ اس میں آپ ﷺ نے امت کو الوداع کہتے ہوئے معاشرتی اور تمدنی احکام کی اصولی تشریح فرمائی ہے۔ آپؐ کی زندگی کا یہ آخری حج تھا۔

سوال۔ ان صحابہؓ کا نام لکھیں جن کو وحی الٰہی کی کتابت کی سعادت نصیب ہوئی۔

جواب۔ حضرت ابوبکرؓ۔ حضرت عمرؓ۔ حضرت عثمانؓ۔ حضرت علیؓ۔ حضرت زبیر بن العوام۔ حضرت ابی بن کعبؓ۔ اور حضرت زید بن ثابتؓ (کتابت کرنے والوں کی کل تعداد چالیس تھی۔

سوال۔ جنتہ البقیع سے کیا مراد ہے۔

جواب۔ مدینہ کے مشہور قبرستان کا نام ہے جس میں ازواج مطہرات کبار صحابہؓ اور خاندان نبوت کے افراد مدفون ہیں۔

سوال۔ مندرجہ ذیل سے کیا مراد ہے۔

حلف الفضول۔ دارالندوہ۔ شعب ابی طالب۔ حجر اسود۔ عرفات۔ دار ارقم۔

جواب۔ حلف الفضول۔ ظہور اسلام سے قبل قریش مکہ نے مظلومین کی مدد کے لئے ایک معاہدہ کیا۔ اس میں آنحضرت ﷺ نے بھی حصہ لیا۔ چونکہ اس معاہدہ میں تین فضل نامی اشخاص شامل تھے اس لئے یہ حلف الفضول کے نام سے مشہور ہوگیا۔

(۲) دارالندوہ۔ قصی بن کلاب نے خانہ خدا کے قریب ایک گھر بنایا تھا۔ اس میں جمع ہو کر قریش اپنے ضروری امور مشورے سے طے کرتے تھے۔

(۳) شعب ابی طالب۔ مکہ میں ایک پہاڑی درہ کی صورت میں جگہ تھی جہاں بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب قریباً تین سال تک محصور رہے۔

(۴) حجر اسود۔ خانہ کعبہ کے ایک کونہ میں نصب شدہ ایک خاص پتھر ہے۔ جسے طواف کے وقت بوسہ دیتے ہیں۔ یا ہاتھ سے اشارہ کرکے ہاتھ کو بوسہ دیتے ہیں۔

(۵) عرفات۔ وہ میدان ہے جہاں حاجی نویں ذوالحجہ کو جمع ہوتے ہیں۔ ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھتے ہیں۔ امیر الحجاج کا خطبہ سنتے ہیں۔ قیام عرفات حج کا ایک اہم رکن ہے۔

(۶) دار ارقم۔ حضرت ارقم بن ارقم کا گھر جسے آنحضرت ﷺ نے سلسلہ رسالت میں ۴ھ تا ۶ھ تبلیغ اسلام کا مرکز بنائے رکھا۔ اسی وجہ سے یہ مکان تاریخ میں دارالاسلام کے نام سے معروف ہے۔

☆☆☆☆☆

## تحریک جدید کی غرض

"آپ لوگوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے لئے یہ وقت بہت نازک ہے۔ ہر طرف سے مخالفت ہو رہی ہے اور اس کا مقابلہ کرتے ہوئے سلسلہ کی عزت و وقار کو قائم رکھنا آپ لوگوں کا فرض ہے۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جاسکے۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسر آجائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کردیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگادیں۔" (از خطبہ ۱۶۔ نومبر ۳۴ء)

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

# اطلاعات و اعلانات

## اعلان نکاح

○ مکرم عرفان احمد محمود صاحب مقیم جرمنی ابن مکرم راجہ محمود احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کالا گجراں ضلع جہلم کا نکاح محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد نے عزیزہ محترمہ شبانہ زرین صاحبہ بنت مکرم شیخ عبدالرشید صاحب مرید کے کے ساتھ بیت اقصیٰ ربوہ میں مورخہ ۹۴۔۴۔۲۹ کو بعوض ۵۰۰۰ مارک پر پڑھا۔ مکرم عرفان احمد صاحب مکرم پروفیسر مولوی محمد الدین صاحب کے پوتے ہیں۔

احباب سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## ضروری اعلان

○ وصیت کا قاعدہ نمبر ۵۲ تبدیل ہو گیا ہے۔ تبدیل شدہ قاعدہ کے مطابق ایسے موصی صاحبان / موصیات جو اپنی جائیداد کا حصہ ادا کر کے سرٹیفکیٹ لے چکے ہوں ان کو بھی اپنی جائیداد کی آمد سے حصہ آمد بشرح ۱/۱۶ ادا کرنا لازمی ہو گا (آمد از کرایہ مکان' دوکان' زرعی زمین وغیرہ)

ترمیم شدہ قاعدہ نمبر ۵۲ یہ ہے۔

"جس جائیداد کا حصہ جائیداد سو فیصدی ادا کر دیا گیا ہو اس پر حصہ آمد بشرح چندہ عام کی ادائیگی لازمی رہے گی"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

## اعلان ولادت

○ مکرم ظفر احمد صاحب (مقیم امریکہ) ابن مکرم بشیر احمد صاحب نظام ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۱۵۔ اپریل ۹۴ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام "طلال احمد" تجویز کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک' صالح اور خادم دین بنائے۔

## گمشدہ ضروری کاغذات

○ گولبازار ربوہ سے آئے ہوئے چھنیاں نزد محلہ دارالنصر کے ایریا میں چرمی بیگ میں ضروری سرکاری کاغذات' شناختی کارڈ اور نیشنل بینک کی چیک بک' نیز نظر کی عینک بھی تھی۔ کہیں گر گئے ہیں۔ جس کسی کو ملیں براہ کرم درج ذیل پتہ پہ پہنچا دیں۔

محمد شفیع جہلمی حال چھنیاں

معرفت دفتر صدر عمومی ربوہ

## سانحہ ارتحال

○ مکرمہ حلیمہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب بندشہ ساکن محلہ دارالصدر شمالی ربوہ مورخہ ۱۰۔ مئی ۹۴ء کو ۴۵ سال کی عمر میں برین ہیمرج کے حملہ کی وجہ سے اچانک وفات پا گئیں۔ نماز جنازہ مورخہ ۱۱۔ مئی بعد نماز عصر بیت المہدی گولبازار میں مکرم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم محمد احمد صاحب اشرف معلم وقف جدید نے دعا کروائی۔

## پتہ درکار ہے

○ مکرمہ سیدہ بشریٰ بیگم بنت سید کرم شاہ صاحب وصیت نمبر ۱۹۸۵۶ نے تلونڈی راہوالی ضلع گوجرانوالہ سے وصیت کی تھی موصیہ نے بعد میں کراچی میں رہائش اختیار کر لی۔ موصیہ کے موجودہ ایڈریس کی ضرورت ہے۔ اگر کسی کو موصیہ کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجود ایڈریس سے دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

ہر قسم کے زیورات کا مرکز
شریف گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 649

پاک گولڈ سمتھ اقصیٰ روڈ طارق مارکیٹ ربوہ
عبدالمنان ناصر و لدمیاں عبدالسلام صاحب فون: ۵۵۳

M.T.A کی نشریات بالکل صاف اور واضح دیکھنے کیلئے ۸ فٹ مضبوط اور معیاری مکمل ڈش انٹینا امپورٹڈ ریسیور کے ساتھ ۹۵۰۰ روپے میں
ٹی وی پوائنٹ
بالمقابل تھانہ کوتوالی فیصل آباد
فون: ۳۰۸۰۹ رہائش ۶۸۰۳۷۳

۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت
حکیم عبدالحمید اعوان ابن حکیم نظام جان
خواتین کے لیے انتظام کے ساتھ
خداوند کریم کی رحمت سے 80 اسّی سال سے زیادہ عرصے سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے ان کی دعائیں حاصل کر رہا ہے

اولاد سے محرومی۔ اولاد نرینہ کی خواہش۔ اولاد کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا۔ اٹھرا۔ لیکوریا۔ ایام کی بے قاعدگی۔ بچوں کا سوکھا۔ گرمی۔ گیس۔ شوگر وغیرہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
ہیڈ آفس: پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
سب آفس: چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون 218534-219065

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھُوالنّاصِر
الرحیم جیولرز
پہلی منزل بھایانی چیمبرز خورشید مارکیٹ حیدری
کراچی۔ فون 664-0231 664-3442
فیکس 6643299 (92-21)

# خبریں

**ربوہ** : 12- مئی-1994ء
بادل چھائے ہوئے ہیں۔ موسم خوشگوار ہے
درجہ حرارت کم از کم 17 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 35 درجے سنٹی گریڈ

○ سرحد میں پاکستان مسلم لیگ کے نواز گروپ اور جونیجو گروپ نے اتحاد کا اعلان کیا ہے‘ صوبہ سرحد مسلم لیگ (جونیجو گروپ) کے صدر سینیٹر میر افضل خان نے اس اتحاد کا اعلان ایک پریس کانفرنس میں کیا جس میں میاں محمد نواز شریف بھی شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ سرحد اسمبلی میں جونیجو لیگ کے چاروں ارکان اس فیصلے سے متفق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حامد ناصر چٹھہ اور پیر پگارو بھی دھڑے بندی ختم کر کے مسلم لیگ کو مضبوط بنائیں۔

○ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر اور قائد حزب اختلاف میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ مسلم لیگی دھڑوں میں اتحاد خوش آئند ہے۔ اور اس سے دور رس اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا میر افضل نے اتحاد کے لئے کوئی شرائط پیش نہیں کیں۔ اور کسی عہدے کا لالچ نہیں کیا جس کے لئے ہم انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

○ صدر مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ کاشتکار قرضوں کی بھیک نہ مانگیں بلکہ طاقت سے لیں۔ یہ ان کا حق ہے۔ انہوں نے کہا حکومت کوشش کر رہی ہے کہ سبسڈی اور ہر قسم کے بالواسطہ اور بلاواسطہ ٹیکس ختم کر دیئے جائیں۔

○ لاہور سمیت مختلف شہروں میں کلرکوں نے ہڑتال کی اور مہنگائی کے خلاف جلوس نکالے اور احتجاجی مظاہرے کئے ساہیوال۔ اوکاڑہ‘ سرگودھا اور قصور میں بھی دفاتر میں تالابندی رہی اور احتجاجی جلوس نکالے گئے۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ حکومت باہر سے ٹریکٹر منگوا کر آسان قسطوں پر کاشت کاروں کو فراہم کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ جعلی ادویات اور پانی کی چوری کے خلاف سخت قانون بنانے پر غور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کے ذخائر میں مسلسل کمی ہو رہی ہے اور اس کا واحد حل یہی ہے کہ مزید ڈیم بنائے جائیں۔

○ پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن نے حکومت پر غیر آئینی غیر جمہوری اور غیر قانونی اقدامات کرنے کے الزامات عائد کرتے ہوئے خود ہی اپنے بلائے ہوئے اسمبلی سیشن کا بائی کاٹ کر دیا۔ اپوزیشن کو منانے کے لئے جانے والی وزراء کی ٹیم ناکام لوٹ آئی۔ وزیر قانون پنجاب نے کہا کہ ہم نے اپوزیشن کا موقف تسلیم کر لیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بائی کاٹ کی پالیسی جمہوریت اور سیاسی جماعتوں کے لئے نقصان دہ ہے۔

○ مقبوضہ کشمیر میں جھڑپوں اور تشدد کے دوران ۱۵ کشمیری افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ ضلع کپواڑہ کے دیہات کو محاصرہ میں لینے والے فوجیوں پر مجاہدین کے حملے کے نتیجہ میں ۶ فوجی ہلاک اور کئی زخمی ہو گئے۔

○ دفتر خارجہ پاکستان کے ترجمان نے کہا ہے کہ بھارت کے میزائل پروگرام سے علاقے میں سنگین تبدیلی ہو گی۔ اور پاکستان‘ امریکہ اور دوسرے ملکوں سے اس کے متعلق اپنی تشویش کا مسلسل اظہار کرتا چلا آیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اس سے ایٹمی ہتھیاروں کی دوڑ تیز ہو گی اور پورے جنوبی ایشیا کا امن و سلامتی خطرے سے دوچار ہو جائے گا۔

○ جنوبی افریقہ کے صدر نیلسن منڈیلا کی تقریب حلف برداری کے موقع پر پورے جنوبی افریقہ میں جشن کا سماں تھا۔ جن اہم راہنماؤں نے اس موقع پر شرکت کی ان میں لیری کلنٹن‘ یاسر عرفات‘ بینظیر بھٹو سمیت ۴۰ ملکوں کے سربراہ شامل تھے۔

○ جنوبی افریقہ کے نئے صدر نیلسن منڈیلا کی عمر ۷۵ سال ہے انہوں نے ۲۷ سال آزادی حاصل کرنے کی پاداش میں جیل میں گزارے۔ ان کی حلف برداری کی تقریب میں ۹۰ ملکوں کے نمائندے شامل ہوئے۔

○ یمن میں خانہ جنگی بدستور جاری ہے۔ دونوں فریق ایک دوسرے پر برتری کے دعوے کر رہے ہیں۔ کئی عرب ملکوں نے مصالحت کرانے کی پیشکش کی ہے۔

○ کمبوڈیا میں کھمراوج باغیوں نے حکومت کے خلاف کارروائیاں تیز کر دی ہیں باغیوں کے پاس ٹینک بھی موجود ہیں۔

○ افریقہ کے ملک روانڈا میں لڑائی میں باغی دارالحکومت کیگالی کے مرکزی حصے تک پہنچ گئے ہیں۔

○ بوسنیا میں امن کارروائی میں اقوام متحدہ کے کردار کی ناکامی کے خلاف ملائشیاء کے دارالحکومت کوالالمپور میں ہزاروں افراد نے احتجاجی ریلی منعقد کی اس کی قیادت نائب وزیر اعظم نے کی۔

○ بنگلہ دیش سے ہزاروں تارکین وطن روزانہ بھارت میں داخل ہو رہے ہیں۔ بھارتی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ مسئلہ سنگین ہو گیا ہے۔ یہ بھارت پر حملے کے مترادف ہے۔

○ وزیر اعلیٰ سندھ کی معائنہ ٹیم نے بدعنوانیوں میں ملوث ۴۰۲ ملازمین معطل کر دیئے۔

○ افغانستان کے صوبہ بغلان میں حکمت یار اور صدر ربانی کی افواج میں جنگ میں شدت آگئی ہے۔


موسم گرما کے کپڑوں کی سیل جاری ہے
قیمتوں میں حیرت انگیز کمی۔ جلدی کیجئے
اہل ربوہ کی خدمت میں پیش ہیں

الفردوس کلاتھ ہاؤس
اقصیٰ روڈ ربوہ



ضروری اطلاع

دوستوں کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ائیر بورن AIR BORN ٹریولنگ ایجنسی کی ایک شاخ ربوہ میں بھی کھل گئی ہے۔ جو دوست بیرون ملک کسی بھی ائیر لائن کے ذریعہ جانا چاہیں انکی ہر قسم کی سہولت اور ضرورت کا خیال رکھا جائے گا۔
لندن جانے کیلئے رعایتی ٹکٹ کا انتظام کیا گیا ہے۔
رابطہ
مرزا رفیق احمد دارالصدر ربوہ فون 212005



7 CURATIVE SMELLS
سات کیوریٹو خوشبویات

| | |
|---|---|
| ① Digest Curative Smell | ۱- ڈائی جیسٹ کیوریٹو سمیل |
| ② Emergency Curative Smell | ۲- ایمرجنسی کیوریٹو سمیل |
| ③ Fever Curative Smell | ۳- فیور کیوریٹو سمیل |
| ④ Flu Curative Smell | ۴- فلو کیوریٹو سمیل |
| ⑤ Heart Curative Smell | ۵- ہارٹ کیوریٹو سمیل |
| ⑥ Pains Curative Smell | ۶- پینز کیوریٹو سمیل |
| ⑦ Temper Curative Smell | ۷- ٹیمپر کیوریٹو سمیل |

قیمت فی سمیل 20 روپے مکمل پیکنگ خوبصورت پرس میں 150 روپے
تفصیلی لٹریچر ایک روپیہ کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔
کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل ربوہ۔ پاکستان
فون سیلز: 211283 دفتر: 771 کلینک: 606



بفضل خدا تعالیٰ بہترین ڈش انٹینا کیلئے
آپکے جانے پہچانے پرانے آزمودہ اور تجربہ کار
THE WORLD IN YOUR HOME
فون: 211274
رہائش، 212487
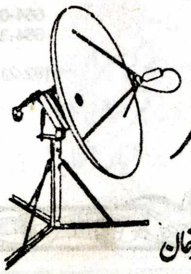
ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر بشارت احمد خان



گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت/-10,000 ڈش 8 مع مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن 21- ہال روڈ لاہور
فون: 7226508 , 355422
7235175